لیتھوانیا کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق ملک لیتھوانیا (Lithuania) سے جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کرنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات پایا۔

❁...... لیتھوانیا سے جرمن زبان کے ایک استاد کارل ہائینز آئے تھے۔ موصوف نے بتایا کہ وہ چار سال سے لیتھوانیا میں ہیں اور وہاں پڑھا رہے ہیں۔ جلسہ کے بارہ میں اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے کہا: میں جلسہ کے انتظامات سے بہت متأثر ہوا ہوں اور بہت خوش ہوں کہ پہلی دفعہ جماعت احمدیہ کا اتنا تفصیلی اور اچھا تعارف ہوا ہے۔ موصوف نے بتایا کہ جلسہ سے قبل اسلام کے بارہ میں میرے منفی خیالات تھے جو کہ مکمل طور پر بدل گئے ہیں۔ میں نے یہ بھی نوٹ کیا ہے کہ مذاہب کے مابین بہت ساری باتیں مشترک ہیں مثلاً خدا کا تصوّر، خدا کی رحمتیں وغیرہ۔ جماعت احمدیہ کا ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' بہت اچھا لگا ہے۔ مجھے لوگوں کی طرف سے بہت ہی محبت ملی، ہر طرف پیار ہی پیار تھا۔ خدا ہی خدا تھا۔ بھائی چارا تھا۔

موصوف نے عرض کیا کہ ایک دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ لوگ تالیاں نہیں مارتے بلکہ نعرے لگاتے ہیں۔ لوگ بہت تعاون کرنے والے اور مدد کرنے والے ہیں۔ بار بار پوچھتے تھے کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے بعد کہنے لگے کہ حضور انور سے ملنا میرے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ حضور انور بہت دوستانہ اور نہایت اعلیٰ طبیعت اور کھلے ذہن کے مالک اور ہنس مکھ ہیں۔ میرے ذہن میں ایک الجھن تھی کہ لوگ تالیوں کی بجائے نعرے کیوں لگا رہے ہیں۔ اِس الجھن کا نہایت تسلّی بخش جواب دیتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ تالیاں خوشی کے اظہار کے لئے ضرور ہیں مگر نعروں میں خوشی کا اظہار بھی ہے اور خدا کی حمد و ثنا بھی بیان کی جاتی ہے۔

زبان کے حوالہ سے بات ہوئی تو موصوف نے عرض کیا کہ لیتھوانین زبان کا انڈین سنسکرت زبان سے ملاپ ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: ہمارا عقیدہ ہے کہ سب زبانیں عربی زبان سے نکلی ہیں اور ان کا رُوٹ عربی میں جاتا ہے۔

لیتھوانیا کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات ایک بجے تک جاری رہی۔